احسن (حصّہ اوّل)

(کلید)

AHSAN Part-1

(KALEED)

مرتب

طہٰ النسیم

NEWVIEW
PUBLICATION

نیو ویو پبلیکیشنز پرائیویٹ لمیٹیڈ

166، چھتہ لال میاں، سروس لائن، آصف علی روڈ، نئی دہلی-110002

© جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر کی بلا اجازت اس کتاب کے کسی حصّے کو چھاپنا یا الیکٹرونک، مشینی،
فوٹو کاپی یا کسی اور طریقہ سے استعمال کرنا منع ہے۔

نام کتاب : احسن (حصّہ اوّل) کلید

AHSAN Part-1 (KALEED)

مرتب : طٰہٰ نسیم

ایڈیشن : 2022

ناشر : نیو ویو پبلیکیشنز پرائیویٹ لمیٹیڈ

166، چھتّا لال میاں، سروس لائن، آصف علی روڈ،

نئی دہلی-110002

آ یئے دوہرالیں

آپ نے اس سے پہلے دوحروف ملا کر الفاظ بنانے سیکھے ہیں۔ مثلاً: اب، سب، جل، گر، نم، ڈر، سچ، یہ وغیرہ۔

آپ دوحروف خواہ وہ پورے ہوں یا ان کے شوشے ملا کر الفاظ بنا سکتے ہیں۔

اُردوزبان جب پروان چڑھ رہی تھی تو ہندی کے الفاظ بھی بکثرت اس میں شامل ہونے لگے اور وہ اُردو کا حصّہ بن گئے۔ ان الفاظ کی آواز بھاری ہوتی ہے۔ اس لیے اردو میں انہیں بنایا گیا۔ آپ اگر ب کا شوشہ ھ میں جوڑ دیں تو 'بھ' بن جاتا ہے۔ ج کا شوشہ دوچشمی 'ھ' میں جوڑ دیں تو جھ بن جاتا ہے۔ اسی طرح 'ڈ' کے بعد 'ھ' لکھ دیں تو 'دھ' بن جاتا ہے۔ اسی طرح 'ڑ' میں 'ھ' جوڑنے سے 'ڑھ' بن جاتا ہے۔ صفحہ 6 پر آپ کو دوچشمی والے حروف سے بننے والے الفاظ بھی بنانے سکھائے گئے ہیں۔ جیسے: بھر، تھک، چھت، ڈھل، کھل اور گھر وغیرہ۔

اس سبق میں اعراب (حرکات وسکنات) سکھائے گئے ہیں۔ جن سے الفاظ کی آوازیں بنتی ہیں مثلاً: زبر ـــَ، زیر ـــِ، پیش ـــُ یا جزم ـــْ کا استعمال

اَ بَ ثَ جَ حَ دَ ذَ رَ زَ سَ صَ طَ عَ فَ قَ گَ لَ مَ نَ وَ ہَ ے وغیرہ۔

آپ دوچشمی حروف پر بھی زبر ـــَ لگانا سیکھ گئے ہیں۔ جیسے: بھَ پھَ تھَ ٹھَ جھَ دھَ ڑھَ کھَ گھَ وغیرہ۔

زیر ــِ حروف پر لگانا:

زیر ــِ کی آواز انگریزی کے (i) اور ہندی کے (इ) جیسی ہوتی ہے۔ جیسے: اِ بِ ثِ جِ خِ دِ رِ سِ ضِ طِ ع فِ قِ کِ گِ لِ مِ نِ وِ ہِ یِ وغیرہ۔

ان کے علاوہ ان کی بھاری آوازوں پر بھی آپ نے زیر لگانی سیکھ لی ہے۔ جیسے: بھِ ٹھِ جھِ دھِ ڑھِ کھِ گھِ وغیرہ۔

پیش ــُ کا حروف پر لگانا:

پیش ــُ کی آواز انگریزی کے (u) اور ہندی کے (उ) کی طرح نکلتی ہے۔ جیسے: اُ بُ ثُ جُ خُ دُ رُ ژُ عُ فُ کُ گُ لُ مُ نُ وُ ہُ یُ وغیرہ۔

ان کے علاوہ آپ دوچشمی حروف پر بھی پیش ــُ لگانا سیکھ رہے ہیں۔ جیسے: بھُ تھُ ٹھُ چھُ دھُ ڑھُ کھُ گھُ وغیرہ۔

دوحرفی الفاظ:

بچوں کو سب سے پہلے بہت ہی سادہ دوحرفی (دو حروف والے) الفاظ سکھائے جاتے ہیں۔ پہلے وہ حروف جن کے شوشے نہیں ہوتے مثلاً: آپ، دل، رب، ڈر، زر وہ وغیرہ سکھائے جاتے ہیں۔ انہیں بنانے سے بچّوں کی سمجھ میں آجاتا ہے کہ دو حروف کو ملایا جائے تو ایسی آواز نکلتی ہے جس کے کچھ معنیٰ ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر ہم (الف) ا اور (بے) ب کو ساتھ لکھیں اور پڑھیں تو جو آواز نکلے گی اس کا کوئی مطلب ہوگا جیسے: اَب (Ab)۔ اسی طرح آج، دُکھ، دو، ڈر، رکھ، وہ کے کچھ نہ کچھ معنیٰ ہوتے ہیں۔ جیسے: جل، مر، سن، شک، نٹ، سو، ہے، کہ وغیرہ۔

سہ حرفی الفاظ (تین حروف سے بنے الفاظ):

دوحرفی الفاظ سیکھنے کے بعد تین حرفی الفاظ سکھائے جا رہے ہیں۔ جب ہم تین حروف کو ملاتے ہیں تو کئی ایسے الفاظ بنتے ہیں جنہیں ہم روزمرّہ کی بات چیت میں استعمال کرتے

ہیں۔ تین حروف سے ملنے والا ایک لفظ اون (ا+و+ن) ہے۔ جب الف، واؤ اور نون ملائے جاتے ہیں تو لفظ اُون بنتا ہے۔ اسی طرح بدل، رقم، درد، چلن، مسل، سڑک، شرم، فلک، جیسے الفاظ بنتے ہیں۔ ان میں کچھ حروف کے شوشے ملا کر بنائے گئے ہیں جبکہ بغیر شوشے والے حروف سے بھی الفاظ بنتے ہیں۔ درد، واہ، ادب اس کی مثالیں ہیں۔ اساتذہ بچوں کو ان الفاظ کو لکھنے کی مشق کرائیں اور انہیں پڑھوائیں بھی۔

مشق

1- حروف کو ملا کر الفاظ بنائیے۔

جوابات:

امن

بحث

چلن

چہک

دال

رات

ساگ

شہر

صبر

ظہر

عقل

نمک

2- خالی جگہوں میں تصویروں کے نام لکھیے۔

دھنک
مچّھر
بندر
لڑکا
کتّا
بلّی
قلم
دھوبی
طوطا

3- نیچے دیے ہوئے حروف میں جن کے شوشے ہیں۔ وہ شوشے (ادھوری شکل) لکھیے:

ج	ر	ص	ی	ع	س	د	ب
جـ		صـ	یـ	عـ	سـ		بـ
ق	ل	ن	ہ	ا	م	ک	ف
قـ	لـ	نـ	ہـ		مـ	کـ	فـ

4- ادھورے حروف (شوشے) لکھ کر مکمّل الفاظ بنائیے:

(ب)	بہن	سبق	بحث	(ف)	فلک	قفل	صنف
(ج)	جہاز	بجٹ	سہج	(ق)	قبض	فقر	خلق
(د)	دلیر	جلد	فرج	(ک)	کمر	لکیر	مہک
(ر)	رمق	کسر	ظہر	(ل)	لکیر	کلب	محل
(س)	سب	بسر	سبق	(م)	مغز	جمع	نجم
(ص)	صاحب	غصب	محبّ	(ن)	نیلی	پنیر	رہن

(ط) طبق خطرہ ضبط (ہ) ہرن نہر بہہ
(ع) عقل ضعف شمع (ی) یکّہ تقی کائی

5- ہر تصویر کو اس کے نام سے ملائیے:

پھول	سیب
تتلی	شلغم
شیر	اٹھارہ

6- بچوں کو سمجھائیے اور لکھوائیے:

بھالو	ٹھیلا
جھاڑو	دھاگا
گھڑی	سیڑھی
کھیل	گھاس
تھالی	چھوٹا

7- ان الفاظ بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ دھ ڈھ ڑھ کھ گھ سے مکمل کیجیے:

گوبھی	مچھلی	سیڑھی	چھتری
جھیل	ٹھیلا	آٹھ	چھید
پھیکا	کھیت	دھیرے	ڈھول
جھول	ڈھونڈ	میٹھی	دھوم

8- گھڑی کے بیچ میں بنے حرف کو نمبروں کی جگہ دیے گئے حروف سے ملا کر لکھیے:

آپا	آلا
آتا	آلہ

آٹا	آنا
آشا	آؤ
آغا	آئی
آقا	آگے

9- دوحرفی اور سہ حرفی الفاظ بنائیے:

دوحرفی	سہ حرفی
اب	اور
اک	ایک
اف	اوس
اس	اوج

10- بچوں کو سمجھائیے اور لکھوائیے۔

ـــِ ـــَ ـــّ ـــٓ ـــُ لگائیے۔

اُستاد نے پَڑھایا ہَے	سَب کو اَپُنا سَمجھُنا
دَادَا نے سَمُجھایا ہے	کَبھی نَہ چوری کَرنا
ماں نے بَتایا ہے	کَبھی نَہ جُھوٹ بولنا
بھائی نے سِکھایا ہَے	بَلّا لے کر دَوڑنا
آپا نے دِکھایا ہَے	آئینے میں چہرا اَپُنا
نو کوّے پیڑ پر بیٹھے ہیں۔	دس انگلیوں پر لکھو۔
سات چھتریاں کھولو۔	سولہ گیندیں خریدو۔
پانچ کھجوریں دھو کر دو۔	بارہ بجے چھٹی ہو گی۔
تین گھوڑے سرپٹ بھاگے۔	سترہ بکریاں میدان میں کھڑی ہیں۔

چار تھالیاں نیچے رکھو۔	بارہ لڑکیاں پڑھ رہی ہیں۔
چھ لاٹھیاں باہر لاؤ۔	اٹھارہ پتنگیں اڑ رہی ہیں۔
آٹھ بچے اسکول جائیں گے۔	گیارہ چڑیاں دانہ کھا رہی ہیں۔
ایک سیب کاٹ کر کھاؤ۔	انیس چابیاں ادھر لاؤ۔
دو جھنڈے چھت پر لہراؤ	چودہ لکڑیوں کو آگ لگاؤ۔
بیس کتابیں میز پر رکھی ہیں۔	پندرہ روپے کی دو کاپیاں خرید یں۔

11- دی ہوئی مثالوں کے مطابق جملے بنائیے۔

۲۔ یہ دو بھالو ہیں۔ ۴۔ وہ چھ قلم ہیں۔

سبق-1

حمد

اللہ کی تعریف میں جو اشعار لکھے جاتے ہیں اسے حمد کہتے ہیں۔ یہ کتاب کا باقاعدہ پہلا سبق ہے جس میں شاعر اللہ کی تعریف کر رہا ہے کہ 'تیرا نام کتنا پیارا ہے۔تو نے ہی دنیا اور اس کی تمام چیزیں بنائی ہیں۔ تیری ہی ذات ہے جس نے اتنے خوب صورت پھول کھلائے اور چاند تارے بنائے۔انسان کے لیے سب سے بڑی نعمت اس کے والدین ہیں۔اللہ ہی انسان کو گھر اور زندہ رہنے کے لیے خوراک دیتا ہے۔اس کا کام سب سے اچھا ہے۔اور وہی اصل حاکم ہے۔

پھ+و+ل	ح+ا+ ک+م
خ+ا+ل+ا	ف+ق+ی+ر
گ+م+ل+ا	ل+ ک+ی+ر
م+ا+ل+ ک	م+ط+ل+ب
م+ن+ گ+ل	ن+ع+م+ت

آقا

امّی

باری

پانی

تارے

چاند

حاکم

خالق

مشق

-1 خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھیے:

۱۔ آج وہ ساگ لایا ہے۔

۲۔ یہ ساگ دھولاؤ۔

۳۔ آپا کے پان دو۔

۴۔ وہ راجا کا باغ ہے۔

۵۔ ثنا کو گانا آتا ہے۔

۶۔ کل آغا کے پاس جانا ہے۔

۷۔ امّی رات کو سو جانا۔

۸۔ صبا کے پاس لال دھاگا ہے۔

۹۔ آم کا رنگ لال ہے۔

۱۰۔ یہ لڑکا چھ سال کا ہے۔

سبق-3

ایک پہیلی

یہ پہیلی کتاب کے بارے میں ہے اس میں شاعر بتا تا ہے کہ کتاب مختلف سائز کی ہوتی ہے اور یہ سستی سے لے کر مہنگی تک ملتی ہے۔ یہ ہمارے بڑے کام کی ہے کیونکہ یہ ہمیں پڑھنا سکھاتی ہے اسے دوست بنا کر رکھو۔

مشق

-1 سوچیے اور بتایئے:

جوابات

ا۔ کتاب ہمارے کام آتی ہے۔

۲۔ چھوٹوں سے پیار، بڑوں کا ادب۔

۳۔ کتاب پڑھنے والے کی قسمت چمک جاتی ہے۔

-2 نیچے لکھے مصرعوں کو صحیح ترتیب سے ملایئے:

ا۔ ہمارے بہت کام یہ آتی ہے بھلے برے کی تمیز سکھائی

۲۔ سستی، مہنگی، ہلکی، بھاری رنگ برنگی یہ پائی جاتی

۳۔ چھوٹوں سے پیار، بڑوں کا ادب کرنا ہمیں یہ بتاتی

۴۔ بتاؤ تو کون ہے یہ ناتی بھیّا! کتاب ہے کہلاتی

-3 بھلے کی ضد برے ہوتی ہے۔ایسے لفظ کو متضاد کہتے ہیں۔ نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیے۔

اچھا برا ہلکا بھاری میرا تمہارا بہن بھائی

سچ جھوٹ موٹا پتلا دن رات چھوٹے بڑے

-4 انار، بستہ، پیار، چھوٹی، دوست، کتاب

سبق-4

نہ نے سے پر

اس سبق میں بچوں کو تشدید کا استعمال سکھایا گیا ہے جب کسی حرف پر تشدید لگی ہو تو اسے دو مرتبہ پڑھتے ہیں۔ جیسے ہم 'کتا' لکھنا چاہیں تو 'ک' کے شوشے کے بعد 'ت' کا شوشہ لگا کر اس پر تشدید لکھ دیں تو 'ت' دو مرتبہ پڑھا جائے گا۔ جیسے: کتّا، بلّی، ابّا وغیرہ۔

مشق

1- حرف جوڑ کر الفاظ بنایئے:

ڈبّہ

طبلے

تتلی

چھوٹی

سارے

امّی

2- تین حرفی الفاظ لکھیے | چار حرفی الفاظ لکھیے

تین حرفی الفاظ لکھیے	چار حرفی الفاظ لکھیے
ادب	ادرک
بہن	قسمت
درد	چندن
سبق	دلدل
کمر	بولا

3- جوابات

۱۔ میرے والد صاحب کا نام محمد سلیم ہے۔

۲۔ میرا گھر دہلی میں ہے۔

۳۔ میرے گھر میں چار کمرے ہیں۔

۴۔ میرے گھر میں والدین اور تین بہن بھائی ہیں۔

4- بریکٹ میں سے مناسب لفظ خالی جگہ میں بھریے:

(i) میرا

(ii) دوسری

(iii) تیسری

(iv) چھٹی

(v) آٹھویں

(vi) دسویں

5- تین سطریں لکھیے:

سبق-5

ہمارا گھر

یہ سبق گھر کے بارے میں ہے۔ اگر ہم اپنے گھر کے بارے میں کس کو بتائیں تو کس طرح لکھیں گے۔ یہ اس سبق میں سکھایا گیا ہے۔

۱۔ گلی میں پہلا گھر میرا ہے۔

۲۔ میرا گھر کافی بڑا ہے۔

۳۔ اس میں آٹھ کمرے ہیں۔

سبق-6

کہنا بڑوں کا مانو

یہ نظم بڑوں کا کہنا ماننے کے سلسلے میں ہے۔ اچھے بچے ہمیشہ والدین اور اساتذہ کا کہنا مانتے ہیں۔ ان کے علاوہ گھر میں جو بھی بڑے ہیں وہ ہماری بھلائی کے لیے ہم سے جو کہیں ہمیں ماننا چاہیے۔ کیونکہ انہیں ہم سے زیادہ تجربہ ہے کہ ہمارے لیے کون سی چیز بہتر ہے اور کون سی چیز خراب۔

مشق

-1 جواب لکھیے:

ا۔ پہلے میں بڑے ماں باپ ہیں۔

۲۔ وہ عزّت سے نہیں رہ پاتے۔

۳۔ بڑوں کا کہنا ماننا چاہیے۔

-2 واحد کی جمع بنایئے:

بڑا	=	بڑوں	خبر	=	خبریں
برا	=	برے	بھولا	=	بھولے
اپنا	=	اپنے			

-3 حروف ملا کر لفظ بنایئے:

اچھّے

ممکن

ثنا

ساتھ

بستہ

پیار

دوست

کتاب

4- دائروں میں دیے حروف جوڑ کر لفظ بنائیے اور خالی جگہ بھریے:

بڑوں	کہنا	
جہاں	عزّت	
خبر	بھلے	
ڈاکٹر	بڑھئی	درزی
کسان	ڈاکیہ	ڈھوبی
اڑا	استانی	کود

سبق-7

اچھی عادتیں

اس سبق میں ان عادتوں کے بارے میں بتایا گیا ہے جنہیں اپنا کر ہم صحت منداور خوش رہ سکتے ہیں۔ جو بچے اچھی عادتیں اپناتے ہیں وہ زندگی میں کامیاب رہتے ہیں اور سبھی انہیں پسند کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر بڑوں کو سلام کرنا۔ اپنے ہم عمر بچّوں اور ساتھیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا، وقت پر ہر کام کرنا، خود کو صاف ستھرا رکھنا اور لڑائی جھگڑے سے بچنا ایسی عادتیں ہیں جنہیں اپنا کر ہم کامیاب ہو سکتے ہیں۔ استاد بچوں کو اچھی عادتیں اپنانے کی نصیحت کریں۔

مشق

1- سوچیے اور بتایئے:

۱۔ ہمیں دانت صاف کرنے چاہئیں اور غسل کرنا چاہیے۔

۲۔ تاکہ ہاتھوں میں لگی گندگی دھل جائے۔

۳۔ ہمیں بڑوں کی عزت کرنی چاہیے۔

۴۔ ہمیں دھیان سے سبق پڑھنا چاہیے اور سبق یاد کرنا چاہیے۔

2- خالی جگہ بھریے:

۱۔ اٹھنا

۲۔ بڑوں

۳۔ صاف

۴۔ جھگڑنا

۵۔ گالی

3- صحیح جوڑے بنایئے:

۱۔ وضو کر کے پانچوں وقت کی نماز پڑھنی چاہیے۔

۲۔ ناشتہ کر کے اسکول جانا چاہیے۔

۳۔ اپنا سبق روز یاد کرنا چاہیے۔

۴۔ کبھی کسی کو گالی نہیں دینی چاہیے۔

۵۔ کام کی شروعات اللہ کے نام سے کرنی چاہیے۔

سبق-9

اللہ کی شان

اس سبق میں ہمارے مالک حقیقی اور ساری کائنات کے خالق اللہ کی شان بیان کی گئی ہے۔ اللہ نے تمام انسان، جن اور جاندار پیدا کیے ہیں۔اسی نے آسمان و زمین کی تخلیق کی ہے۔اسی کی مرضی سے چانداور سورج طلوع اور غروب ہوتے ہیں۔ہوائیں چلتی ہیں، بارش ہوتی ہے۔وہی تمام مخلوق کا پالنے والا ہے۔وہ رحم کرنے والا ہے۔تمام تعریفیں صرف اسی کے لیے ہیں۔

مشق

-1 سوچیے اور بتائیے:

ا۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

۲۔ ہم سب کو اللہ نے پیدا کیا۔

۳۔ اللہ نے ہمیں دنیا میں رہنے کی جگہ دی۔

۴۔ انسان نہیں اللہ سارے جہان کا داتا ہے۔

۵۔ ہمیں زندہ رہنے کے لیے ہوا اور پانی ضروری ہیں۔

-2 خالی جگہوں میں مناسب لفظ بھریے:

ا۔ اللہ

۲۔ ہوا

۳۔ روشنی

۴۔ پانی

سبق-10

پیڑ ہمارا دوست

اس نظم میں درختوں کی اہمیت کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ درختوں سے ہمیں تازہ ہوا ملتی ہے۔ وہ ہمارے ماحول کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔ اگر درخت نہ ہوں تو ہمیں مزے دار پھل نہ ملیں۔ ان کے پتّے اور پھول کتنے جانوروں اور پرندوں کی غذا ہیں۔ آج بڑی تیزی سے درخت کاٹے جارہے ہیں جس سے ماحولیات کا خطرہ بڑھ گیا ہے ایک درخت کو بننے میں پندرہ بیس سال لگ جاتے ہیں اور چند گھنٹوں میں اسے کاٹ کر ختم کر دیا جاتا ہے۔ ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ درخت اُگائیں۔

مشق

2- نیچے لکھے جملوں میں صحیح پر (✓) کا نشان اور غلط پر (×) کا نشان لگائیے:

۱۔ ☑

۲۔ ☒

۳۔ ☑

۴۔ ☒

3- مکمّل حروف لکھیے اور لفظ کو بلند آواز سے پڑھیے:

پیڑ	بارش
نسل	خطر
نئ	راحت

سبق-11

عید کی خوشی

مشق

1- سوچیے اور بتایئے:

ا۔ عید ۲۹ یا ۳۰ روزوں کے بعد آتی ہے۔

۲۔ ابّو اور بھائی عید گاہ نماز پڑھنے گئے۔

۳۔ بچّے کھلونے خریدتے ہیں۔

2- خالی جگہوں کو بھریے:

ا۔ میری فراک لال رنگ کی ہے۔

۲۔ ابّو اور بھائی کے کپڑے سفید ہیں۔

۳۔ باجی کے سوٹ پر اودے نارنجی رنگوں کے پھول بنے ہیں۔

۴۔ امّی نے ہرے کالے رنگوں کے کپڑے پہنے ہیں۔

3- بریکٹ میں دیے گئے واحد کی جمع لکھیے۔

ا۔ تیس روزوں کے بعد آج عید کی خوشی ملی ہے۔

۲۔ امّی کے کپڑے ہرے اور کالے رنگ کے ہیں۔

4- املا درست کیجیے:

خوشی گڑیا میز جمع طرح

سبق-12

بدلتے موسم

اس سبق میں موسم کی معلومات دی گئی ہے۔ ہمارے ملک میں سردی، گرمی اور برسات ہوتی ہے۔ ان موسموں میں کپڑے اور کھانا پینا مختلف ہوتا ہے۔ جہاں موسم سرما میں لوگ اونی کپڑے پہنتے ہیں۔ چائے، قہوہ اور دیگر گرم مشروبات اور میوے کھاتے ہیں وہیں گرمی میں شربت، فالودہ، قلفی اور آئس کریم وغیرہ زیادہ استعمال کی جاتی ہیں۔ اس موسم میں آم، تربوز، ککڑی اور کھیرا زیادہ استعمال کیا جاتا ہے تاکہ جسم کو ٹھنڈک اور تراوٹ ملے۔ جولائی اور اگست میں برسات شروع ہوجاتی ہے اس موسم کا الگ ہی مزہ ہوتا ہے۔ یہ ایسا موسم ہے جب انسانوں کے علاوہ تمام چرند پرند بھی خوش ہوجاتے ہیں۔ لوگ پکنک اور سیر سپاٹے کے لیے نکل جاتے ہیں۔

مشق

-1 سوچیے اور بتائیے:

ا۔ دادی امّاں آگ کے پاس بیٹھی ہاتھ سینک رہی تھیں۔

۲۔ زیبا اور حاذق مونگ پھلی کھا رہے ہیں۔

۳۔ سردی میں شلغم گوشت، مٹر پلاؤ، اور آلو میتھی کھاتے ہیں۔

-2 دیے گئے جمع الفاظ کے واحد الفاظ لکھیے:

پھلی موزے سبزی جانور پکوڑی

-5 خالی جگہوں میں بریکٹ سے مناسب لفظ بھریے:

ا۔ سردی

۲۔ گرمی

۳۔ بارش

-6 الفاظ کو ان کے متضاد سے جوڑیے:

زمین، آسانی، چھاؤں، گرمی، صبح، ٹھنڈا، سخت

سبق-13

تتلی

یہ نظم تتلی کے بارے میں ہے۔آپ نے دیکھا ہوگا اگر تتلی کو چھونے یا پکڑنے کی کوشش کرو تو وہ فوراً اڑ جاتی ہے۔اس لیے شاعر اس سے سوال کرتا ہے کہ وہ اس سے ڈرتی کیوں ہے۔ پھول پر بیٹھی تتلی کو وہ پھول سے باتیں کرتا ہوا محسوس کرتا ہے۔ وہ تتلی سے سوال کرر ہا ہے کہ پھولوں سے جو رس تتلی چوستی ہے وہ اسے کہاں لے کر جا کر رکھتی ہے۔

مشق

1- تتلی میں اتنے رنگ بھرے جتنے حروف لفظ تتلی میں استعمال ہوئے ہیں:

جواب: لفظ تتلی میں تین حروف استعمال ہوئے ہیں۔اس لیے تتلی میں تین رنگ بھرے۔

2- جانوروں کے نام اوران کی بولیاں لکھیے:

جوابات:

شیر	دہاڑنا
کتّا	بھونکنا
بکری	میں میں کرنا
بلّی	میاؤں میاؤں کرنا
طوطا	ٹیں ٹیں کرنا

سبق-14

دن اور مہینے

اس سبق میں بچّوں کو دن اور مہینوں کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ایک سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں ایک مہینہ 30 یا 31 دن کا ہوتا ہے۔جنوری سال کا پہلا مہینہ اور دسمبر آخری مہینہ ہے۔

ایک ہفتہ میں سات دن ہوتے ہیں۔ پہلا دن پیر اور آخری دن اتوار ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں اتوار کی چھٹی ہوتی ہے۔

مشق

-1 سوچیے اور بتایئے:

۱۔ ایک سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔

۲۔ ایک مہینے میں چار ہفتے ہوتے ہیں۔

۳۔ ایک ہفتے میں سات دن ہوتے ہیں۔

۴۔ ایک دن میں چوبیس گھنٹے ہوتے ہیں۔

۵۔ ہمارے اسکول کی چھٹی اتوار کو ہوتی ہے۔

۶۔ ہمارے سالانہ امتحان مارچ میں ہوتے ہیں۔

۷۔ میری پیدائش کا مہینہ جون (جو بھی آپ کا ہو) ہے۔

۸۔ مجھے ہفتے میں اتوار کا دن سب سے اچھا لگتا ہے کیونکہ اس دن اسکول کی چھٹی ہوتی ہے۔

-2 خالی جگہوں کو بھریے:

۱۔ جنوری

۲۔ مئی

۳۔ ساتویں

۴۔ جمعرات

۵۔ دسمبر

3- پیر منگل بدھ جمعرات جمعہ ہفتہ اتوار

پہلا دوسرا تیسرا چوتھا پانچواں چھٹا ساتواں

4- مناسب لفظ لکھیے۔

۱۔ پہلی

۲۔ دوسری

۳۔ دوسرا

۴۔ تیسری

۵۔ چوتھی

۶۔ چھٹّی

۷۔ دسویں

۸۔ ساتویں

۹۔ آٹھویں

۱۰۔ نواں

سبق-15

پانی

اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں انسان کو عطا کی ہیں ان میں پانی سب سے زیادہ اہم ہے کیونکہ زمین پر پانی کے بغیر زندگی کا تصور ناممکن ہے۔ پانی سے ہی ہریالی ہے۔ انسان بغیر پانی کے زندہ نہیں رہ سکتا۔ ہمارے روزمرہ کے کام بغیر پانی ممکن ہی نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ جہاں بادلوں کو برسا کر ہمیں پانی عطا کرتے ہیں وہیں دریاؤں جھیلوں تالابوں اور جھرنوں سے ہمیں پانی حاصل ہوتا ہے۔ پانی بیش قیمتی ہے۔ اس کی ایک ایک بوند کو بچانا ہے کیونکہ دنیا میں تازہ پانی تیزی سے ختم ہو رہا ہے۔ اسے بچانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اس کے علاوہ پانی کو آلودہ ہونے سے بھی بچانا ضروری ہے کیونکہ گندے پانی سے بہت ساری بیماریاں ہو جاتی ہیں۔

مشق

-1 سوچیے اور بتائیے:

۱۔ زندہ رہنے کے لیے ہوا، پانی اور غذا ضروری ہیں۔

۲۔ بارش ہونے سے ہریالی ہوتی ہے اور تازہ پانی زمین کو ملتا ہے۔

۳۔ لوگ پانی میں گندا پانی ڈال کر، اپنے کپڑے دھو کر اور جانوروں کو نہلا کر گندہ کرتے ہیں۔

۴۔ گندا پانی استعمال کرنے سے بیمار ہونے کا خطرہ ہے۔

-2 مختصر جواب لکھیے:

۱۔ اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں ہم استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ ہمیں پانی، دریاؤں، جھیلوں، تالابوں، جھرنوں اور کنوؤں سے ملتا ہے۔

۳۔ سمندر کا پانی بھاپ بن کر فضا میں چلا جاتا ہے تو بادل بنتے ہیں۔

۴۔ گھروں اور کارخانے سے نکلنے والا گندا پانی نالوں کے ذریعے دریاؤں کو گندا کر رہا ہے۔

۵۔ ہم پانی کو آلودگی سے بچا کر صاف رکھ سکتے ہیں۔

-4 واحد اور جمع الگ الگ کیجیے۔

واحد: نعمت جھیل زمین جنگل جاندار

جمع: دریاؤں چشموں کارخانوں گندگیاں

-5 جملے بنائیے:

خطرہ: ہمیں دشمن کے حملے کا خطرہ ہے۔

سمندر: سمندر کا پانی نمکین ہوتا ہے۔

صحت: اچھی صحت کے لیے ورزش ضروری ہے۔

فضا: سمندر کی بھاپ فضا میں جا کر بادل بن جاتی ہے۔

نعمت: پانی اللہ کی خاص نعمت ہے۔

-6 کسی کام کے کرنے یا ہونے کو فعل کہتے ہیں۔ فعل کے نیچے لائن کھینچیے۔

۱۔ بھر جاتے

۲۔ گندا کر رہا

۳۔ بچانا

۴۔ ختم ہو جائے

❁ ❁ ❁